

قرارداد*

مرکزی ادارہ تحقیقات اسلامی کے اغراض و مقاصد
سے متعلق مجلس تنظیمی کی منظور کردہ قرارداد

”یہ ادارہ اسلام اور اسلامی تہذیب و ثقافت کے مطالعہ کے لئے مخصوص
ہوگا اور ایسے تمام فکری اور علمی شعبوں میں تحقیق کو فروغ دے گا جن
میں کہ مسلمانوں نے ماضی میں امتیاز حاصل کیا تھا۔ اور جو آج کے حالات
میں بھی ان کے لئے اہمیت رکھتے ہیں، تاکہ حقیقی اسلامی بنیاد پر مسلم
معاشرہ کی تعمیر نو میں مدد دی جاسکے۔“

(۱) ایس۔ ایم۔ ایوب

(۲) محمد شفیع

(۳) رضی الدین صدیقی

(۴) لے۔ جے۔ ہالے ہوتا

(۵) سجنی عبدالعزیز

(۶) نورالحق ندوی

(۷) محمد شہید اللہ

(۸) سراج الحق

(۹) ایس۔ شرف الدین

(۱۰) ممتاز حسن

(۱۱) آئی۔ ایچ۔ زہری

(*) تلمیسی ادارہ کی تاریخی دستاویز کا اردو ترجمہ۔ یہ قرار داد ۱۴ مارچ ۱۹۵۸ کو۔ غلور کی گئی۔
بعض دستخط صاف نہیں ہیں۔ غلطی ہو سکتی ہے۔ اصل دستاویز دوسرے صفحے پر ملاحظہ
فرمائیں۔ (اصلاحی)

